مسافرانِ آخرت

حضرت مولانا حافظ عبدالغفور صاحب رحمہ اللہ:۔

خانقاہ سراجیہ (کندیاں) کے سابق مدرس حضرت مولانا حافظ عبدالغفور صاحب ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۲ جنوری ۱۹۹۹ء بروز منگل چیچہ وطنی کے نواحی گاؤں L-۱۱/۱۶ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم جامعہ خیر المدارس کے استاذ حدیث حضرت مولانا منظور احمد صاحب کے چچا تھے۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کے مرید خاص اور مرکز احرار چیچا وطنی کے بے لوث معاون تھے۔ ایک محبت کرنے والے خلیق اور شفیق انسان تھے۔ تمام عمر دین اسلام کی خدمت میں مصروف رہے۔ ان کی تدفین مخدوم پور پھوڑاں چک نمبر 3/A.H تحصیل کبیر والہ میں ہوئی

مولانا برکات احمد بگوی رحمہ اللہ:۔

حزب الانصار بھیرہ ضلع سرگودھا کے امیر صاحبزادہ ابرار احمد بگوی کے عم مکرم حضرت مولانا برکات احمد بگوی ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۴، جنوری ۱۹۹۹ء کو بوقت سحر انتقال فرما گئے۔ مرحوم خاندان بگوی کے سرپرست اور بزرگ تھے اور اکابر کی نشانی تھے۔ ان کے انتقال سے جہاں بگوی خاندان اور مجلس حزب الانصار کے حلقہ کو شدید صدمہ پہنچا ہے وہاں ملک کے دینی حلقوں کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ اللہ تعالی مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور حسنات قبول فرمائے (آمین)

محترم خادم حسین صاحب کو صدمہ:۔

مجلس احرار اسلام ملتان کے سابق ناظم جناب خادم حسین کی ہمشیرہ محترمہ اور عزیزم محمد معاویہ کی پھوپھی صاحبہ ۳، جنوری کو انتقال فرما گئیں۔

والدہ ماجدہ مولانا محمد اشرف:۔

ہمارے دیرینہ کرم فرما مولانا محمد اشرف (ٹبہ سلطان پور) کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ رحلت فرما گئیں۔

اہلیہ مرحومہ محمد رفیق صاحب:۔

ہمارے قدیم مہربان اور معاون جماعت برادرم شیخ محمد رفیق صاحب کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ماہ مظفر گڑھ میں انتقال کر گئیں۔

والدہ مرحومہ مولانا حسین احمد قریشی:۔

حضرت مولانا مفتی عبدالحیٔ قریشی رحمہ اللہ کی اہلیہ اور الصحابہ اکیڈمی بھوئی گاڑ ضلع اٹک کے امیر مولانا حسین احمد قریشی اور قاری محمد ابوبکر قریشی کی والدہ ماجدہ ۱۰ رمضان المبارک کو رحلت فرما گئیں۔

قاری خلیل احمد صاحب رحمہ اللہ:۔

حضرت حافظ سید محمد نذر شاہ صاحب (ساہی وال) کے شاگرد خاص اور حضرت پیر جی سید عطاء المھیمن بخاری کے ہم جماعت جناب قاری خلیل احمد صاحب ۹، رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ مطابق ۲۹، دسمبر ۱۹۹۹ء بروز منگل لاہور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم منڈی صادق گنج ضلع بہاولنگر کے رہنے والے تھے۔ مرحوم نے ۲۰ برس فیصل آباد میں قرآن کریم کی تدریس کی اور ۱۹۸۰ سے مدرسہ شان اسلام گلبرگ میں قرآن کریم کی تدریسی خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ انہوں نے تقریباً ۳۸ سال قرآن کریم کی خدمت کی۔ ان کے سینکڑوں شاگرد حافظ قرآن بن کر اندرون و بیرون ملک خدمت قرآن کریم میں مصروف ہیں۔ یہ ان کا صدقہ جاریہ ہے جو یقیناً ان کے لئے باعث نجات اخروی ہے۔

صاحبزادہ حافظ محمد عابد صاحب رحمہ اللہ:

حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمہ اللہ (مرشد گرامی حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ، خانقاہ سراجیہ کندیاں) کے فرزند ارجمند محترم صاحبزادہ حافظ محمد عابد صاحب مرحوم گزشتہ چند ماہ سے شدید علیل رہ کر ۱۵ شوال ۱۴۱۹ھ مطابق ۲ فروری ۱۹۹۹ء بروز منگل بوقت صبح ۱۱ بجے سرگانہ ہاؤس ملتان میں انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اسم بامسمّٰی، نہایت عابد، زاہد اور صالح انسان تھے اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کے سفر و حضر میں رفیق اور خانقاہ سراجیہ کے چشم و چراغ تھے۔ ان کے جسد خاکی کو پہلے اُن کی قیام گاہ خانیوال لے جایا گیا اور مسلمانوں کی بڑی تعداد نے اُن کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بعد میں خانقاہ سراجیہ کندیاں لے جایا گیا۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے اپنے مرشدزادہ اور نہایت پیارے رفیق کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حافظ صاحب مرحوم کو خانقاہ سراجیہ کے قبرستان خاص میں اپنے بزرگوں کے قدموں میں سپردِ خاک کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی خطائیں معاف فرما کر ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرما کر اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین) اراکینِ ادارہ تمام پسماندگان سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہیں اور صبر کی دعاء کرتے ہیں۔

○